ملت اسلامیہ کو جو قیادت ہاتھ آئے گی ان شاء اللہ با برکت بھی ثابت ہو گی اور شریفانہ بھی اسی کے ہاتھوں قوم کی بگڑی بنے گی، بنی بگڑے گی نہیں۔ کیونکہ جن کو وہ منتخب کریں گے، وہ ایک صالح، اہل علم، خدا ترس اور سیاسی بصیرت، کا حامل ہی انسان ہو گا۔ ان سے جو بھی جائز توقع کی جا سکے گی، امید ہے وہ ضرور ہی پوری ہو گی۔ انشاء اللہ۔

۱۰۔ سیاسی قیادت سے غرض، عوام کی مشکلات اور مسائل کو سمجھ کر ان کی خدمت کرنا ہوتی ہے عوام کو ان کی عامیانہ سوچ کا عوضانہ سمجھانا، عوام کشی کی بات ہے۔

۲۔ دلہا اور دلہن کا نکاح

ایک محترم خاتون تحریر کرتی ہے کہ:

کراچی میں، میں نے ایک میمن خاندان میں یہ دیکھا ہے کہ: دولہا کو باہر مرد اور دلہن کو اندر عورت نکاح پڑھاتی ہے کیا یہ جائز ہے؟

الجواب

نکاح پڑھانے سے اگر آپ کی یہ غرض ہے کہ، وہ ایجاب و قبول کراتی ہے تو بھی جائز ہے ایجاب و قبول کے سلسلے میں آپ یہ یاد رکھیں کہ:

ایجاب و قبول کے لیے صرف شہادت کی ضرورت ہے، کرانے کی نہیں۔ اگر ایک لڑکی اپنے طور پر لڑکے سے کہتی ہے کہ میں نے آپ سے نکاح کیا اور لڑکا کہہ دیتا ہے کہ میں نے قبول کیا تو بھی نکاح ہو جائے گا، یہ بات ضروری نہیں کہ دوسرا ایجاب و قبول کرائے، ہاں اس پر دو گواہوں کا ہونا ضروری ہے۔

لا نکاح الا بولی و شاهدی عدل رواه احمد وفیه ابن محرر وفی الباب احادیث یقول ببعضها بعضاً (السیل الجرار ص ۲۶۹/۲)

آج کل ہمارے ہاں شادی کا جو طریقہ اور دستور رائج ہے وہ شاہدوں کی متوارث شکل سے بھی تقریباً تقریباً بے نیاز ہو گیا ہے، کیونکہ شہادت سے غرض، اعلان ہے تاکہ خفیہ یارانوں پر پردہ ڈالنے کی گنجائش باقی نہ رہے اور یہاں لڑکی اور لڑکے کی نکاح کی خبریں مہینوں پہلے بلکہ اوقات سالوں پہلے عام ہو جاتی ہیں، صرف سرپرستوں کی بات نہیں بلکہ دوسروں میں بھی یہ